جو شخص اللہ کی رضا کیلئے تواضع اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو بلند فرماتا ہے۔ (بیہقی فی شعب الایمان)

# مزاج کا بڑا پن پستی جبکہ انکساری سر بلندی کا باعث ہے

## تمام معاشرتی تنازعات، لڑائی جھگڑے، انتشار اور فساد تکبر اور انا کی وجہ سے پیدا ہوتے اور پنپتے ہیں

## جب لوگ اللہ کی رضا کیلئے تواضع اختیار کرنے لگیں تو انتشار اور فساد کی جگہ اتحاد اور امن لے لیتے ہیں

کراچی (          ) جو لوگ خود اپنے نفس پر غور کرتے ہیں وہ اس حقیقت کو پا لیتے ہیں ان کا وجود فانی ہے ان کی تمام صلاحیتیں، تمام توانائیاں، ان کی صحت، ان کی جوانی سب ہی کچھ زیادہ دیر برقرار نہیں رہیں گی۔ ان کا مال و دولت، ان کا اقتدار و اختیار ان کی عزت و احترام الغرض دنیا میں انہیں جو کچھ بھی حاصل ہے وہ سب فنا ہو جانے والا ہے اس حقیقت کا شعور حاصل کرنے کے بعد کون بے وقوف اپنے وجود، اپنی صلاحیتوں یا اپنے مال و دولت اور اقتدار و اختیارات پر گھمنڈ کر سکتا ہے اور اگر کرتا ہے تو اسے مضحکہ خیز حماقت کے سوا اور کیا نام دیا جا سکتا ہے۔ سرکشی، غرور و تکبر ہمیشہ ان لوگوں میں پیدا ہوتا ہے جنہوں نے اپنی فانی حقیقت کو شعوری طور پر نہیں پایا ہوتا یا وہ خود فریبی میں مبتلا رہنا چاہتے ہیں۔ حقائق سے منہ چراتے ہوئے غفلت اور لاپرواہی میں پڑے رہنے کو پسند کرتے ہوں لیکن حقائق کو دیکھ کر آنکھیں بند کر لینے سے حقیقت بدلا نہیں کرتی اس زمین نے کتنے متکبر بادشاہوں کو بے بسی کی موت مرتے دیکھا، کتنے مغرور عزت داروں کو بے عزت ہوتے دیکھا ہے، کتنے دولت مندوں کو دو وقت کی روٹی کیلئے ترستے دیکھا ہے بعض اوقات دنیا میں بھی نعمتیں چھین لی جاتی ہیں ورنہ موت نے تو سب کچھ چھین ہی لینا ہوتا ہے۔ تکبر صرف ایک ذات کے شایان شان ہے جو خود اپنے آپ سے قائم ہے جس کو فنا نہیں جو ہمیشہ سے ہے، ہمیشہ رہے گا۔ جو کسی کا محتاج نہیں جو علی کل شیءٍ قدیر ہے۔ دراصل اللہ کی معرفت ہی انسان کو اس کے سامنے جھکاتی ہے۔ وہ اخلاق و کردار جو اللہ کو مطلوب ہے اسی وقت پیدا ہوتا ہے جبکہ انسان اپنے آپ کو اس درست مقام پر لے آئے جو اس کے شایان شان ہے۔ وہیں سے اس کی سربلندی کا سفر شروع ہو جاتا ہے۔ اس کائنات میں حقیقی بادشاہت اللہ کی ہے انسان کو چاہیے کہ وہ اپنے حقیقی بادشاہ کے سامنے اپنی تمام صلاحیتوں اور خواہشات کے ساتھ سرنگوں ہو جائے اس کی رضا اور اس کی ناراضگی کو پیش نظر رکھ کر زندگی کا لائحہ عمل ترتیب دے۔ وہ یہ جان لے کہ وہ اللہ کا عاجز بندہ ہے اپنی بقا کیلئے اس کی نظر کرم کا محتاج ہے۔ تکبر اللہ کی چادر ہے جو اسے اتارنے کی کوشش کرے گا اللہ اسے ذلیل و رسوا اور ناکام و نامراد کر دے گا اور جو اس کے برعکس تواضع اور انکساری اختیار کرے گا اور اس کی رضا چاہے گا اللہ اسے سربلند اور کامیاب فرما دے گا۔ یہی بات نبی کریم ﷺ نے اپنی ایک حدیث مبارکہ میں